خالد پبلک ہائی سکول اینڈ کالج ہارون آباد

تقریر برائے جماعت ششم

یوم دفاع

سر فروشی کی تمنا اب ہمارے دل میں ہے
دیکھنا ہے زور کتنا بازوئے قاتل میں ہے

محترم پرنسپل صاحب، محترم اساتذہ کرام اور میرے عزیز ہم وطنو! السلام علیکم!

مجھے آج جس موضوع پر تقریر کرنے کا موقع ملا ہے اس کا عنوان ہے: "یوم دفاع"

آج 6 ستمبر ہے، یوم دفاع پاکستان۔ یہ وہ دن ہے جب ہماری بہادر افواج نے 1965 میں اپنی سرزمین کے دفاع کے لیے تاریخ رقم کی۔ یہ دن ہمیں یاد دلاتا ہے کہ پاکستان کا ہر فرد اپنے وطن کی سالمیت اور خود مختاری کے لیے کمر بستہ ہے، چاہے وہ فوجی ہو، شہری ہو یا کوئی اور شعبہ زندگی سے تعلق رکھنے والا۔

1965ء کی جنگ ہمارے دشمن کی ناپاک سازشوں کا جواب تھی۔ جب دشمن نے رات کی تاریکی میں ہمارے پیارے وطن پر حملہ کرنے کی کوشش کی، تو پاکستان کی مسلح افواج نے اپنی جانوں کی قربانی پیش کرتے ہوئے دشمن کے ناپاک عزائم کو خاک میں ملا دیا۔ لاہور کے محاذ سے لے کر سیالکوٹ کی سرزمین تک، ہمارے جوانوں نے بے مثال شجاعت اور دلیری کے ساتھ دشمن کو شکست دی۔

آج کا دن ہمیں ان شہداء کو یاد کرنے کا موقع دیتا ہے جنہوں نے اپنی جانیں وطن پر قربان کر دیں۔ ان کی قربانیاں ہمیں یہ سبق دیتی ہیں کہ آزادی کی قدر و قیمت کیا ہے اور کس طرح وطن کے دفاع کے لیے ہر ممکن قربانی دی جاتی ہے۔ ہمیں ان غازیوں پر بھی فخر ہے جنہوں نے دشمن کے خلاف لڑتے ہوئے ملک کی حفاظت کی۔ انہی بہادروں کے متعلق علامہ اقبالؒ نے فرمایا کہ:

ٹل نہ سکتے تھے اگر جنگ میں اڑ جاتے تھے

پاؤں شیروں کے بھی میداں سے اکھڑ جاتے تھے

ہم دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ہمارے ملک کو ہمیشہ سلامت رکھے، ہماری افواج کو مضبوطی عطا فرمائے، اور ہمیں متحد ہو کر پاکستان کی خدمت کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین!

والسلام

شکریہ!